بازگشت

پطرس رُسول کی زندگی کے حیرت انگیز حقائق

مُصنف: شہزاد الیاس

بازگشت

پطرس رُسول کی زندگی کے حیرت انگیز حقائق

مُصنف: شہزاد الیاس

جنوری ۲۰۲۴

ناشرین: پاورِاِن ورڈ منسٹریز۔۔ لاہور پاکستان!

www.powerinwordministries.com

بازگشت

دیکھوستارے کتنے خوبصورت لگ رہے ہیں؟ چاند کی ٹھنڈی کرنیں کتنی فرحت بخش ہیں۔لیکن اُن راتوں کو یاد کر کے میں آج بھی اُداس ہو جاتا ہوں جو ہم نے اپنے آقا مسیح خداوند کے ساتھ گزاریں تھیں۔۔۔فطرت کے خوب صورت نظاروں میں فطرت کے مالک سے زندگی بخش باتیں سُننا کِتنا بھلا معلوم ہوتا تھا۔خداوند یسوع کی باتیں دِل پر عجیب کیفیت طاری کر دیتیں تھیں؟ جن کا بیان لفظوں میں کرنا ممکن نہیں! تم ٹھیک کہتے ہو بھائی پطرس اُن دِنوں کو جو ہم نے اپنے خداوند کے ساتھ گزارے ہم مرتے دم تک بُھلا نہیں پائیں گے۔

دونوں آسمان کی طرف دیکھنے لگے جیسے آسمان کے اُس پار کسی کو دیکھنے کی کوشش کر رہے ہوں۔سیاہ آسمان پر چمکتے روشن ستارے،اُجلا اُجلا چاند اور گزرے وقت کی یادیں سب کچھ اِنتہائی مسرور کُن تھا۔

چلو بھائی پطرس رات کافی ہو چکی ہے اب ہمیں گھر چلنا چاہیے؟ بھائی یوحنا تم جاؤ میں کچھ دیر یہیں رُکنا چاہتا ہوں مجھے یہاں سب کچھ بہت اچھا لگ رہا ہے۔ویسے بھی تم نے کچھ بھائیوں کے ساتھ کل خدمت کا کام بھی سرانجام دینا ہے جب کہ میرا اِرادہ یہ ہے کہ میں کل زیادہ سے زیادہ وقت دُعا میں گزاروں اور اپنے خداوند سے بہت باتیں کروں۔

جیسے تمہاری مرضی شب بخیر! خداوند نے چاہا تو صُبح ملاقات ہو گی۔ہاں پیارے بھائی یوحنا خداوند کے فضل سے ایسا ضرور ہو گا۔سلامتی سے جاؤ خداوند تمہیں میٹھی نیند بخشے۔۔۔بہت بہت شکریہ۔۔پیارے بھائی پطرس خداوند تمہیں بھی برکت دے۔۔۔آمین آمین!

کافی دیر دُعا کرنے کے بعد پطرس بھی اپنے گھر لوٹ گیا۔اور لیٹتے ہی نیند نے اُسے اپنے خوب صورت پروں میں چُھپا لیا۔صبح صبح چڑیوں کے چہچہانے سے اُس کی آنکھ کُھل گئی۔

2

کچھ دیر آرام کر لینے سے اُس کی طبیعت کافی ہشاش بشاش ہو گئی تھی۔

روزے کی غرض سے اُس نے ناشتے سے منع کر دیا کچھ وقت دُعا میں گزارنے کے بعد اُس کا دل چاہا کہ وہ گتسمنی باغ جائے جہاں وہ اکثر دُعا کے لئے جایا کرتا تھا۔لوگوں نے جب دیکھا کہ پطرس رُسول آرہا ہے تو اُنہوں نے بیماروں کی چارپائیاں گھروں سے باہر لا کر بچھا دیں۔جن میں سے کئی لوگوں کو اُس نے ہاتھ رکھ کر شفا دی اور بہت سے تو صرف اُس کے سایہ پڑنے سے ہی شفا پا گئے۔لوگ خوشی سے خدا کی تمجید کر رہے تھے۔وہ حیرت سے پطرس کی طرف دیکھتے تھے کہ یہ کیسا بااِختیار شخص ہے جس کے سایہ پڑنے سے لوگ شفا پا رہے ہیں؟۔۔کئی لوگوں نے اُسے اپنے گھر میں کچھ دیر ٹھہرنے کی درخواست بھی کی لیکن وہ یہ کہہ کر آگے بڑھ گیا کہ آپ لوگوں کا بہت بہت شکریہ! خداوند کے فضل سے میں ضرور آپ کے ساتھ کچھ وقت گزاروں گا لیکن مجھے کہیں جلد پُہنچنا ہے۔

وہ تیز تیز قدموں سے دُعا کے لئے گتسمنی باغ پہنچنا چاہتا تھا۔اُس کی آنکھوں میں آنسو تھے اُسے خداوند یسوع مسیح کی وہ بات یاد آ رہی تھی کہ "تم مُجھ سے بھی بڑے کام کرو گے"۔۔۔کیا یہ کام جو میں نے اپنی آنکھوں سے ہوتے ہوئے دیکھے ہیں میں نے خود کئے ہیں؟ کیا میرے سائے سے لوگ شفا پاتے ہیں؟ ہرگز یہ میرے آقا خداوند یسوع مسیح ہیں یہ اُن کا رُوح ہے جو مُجھ میں رہ کر یہ کام سرانجام دیتا ہے۔میرا اِس میں کچھ حصہ بخرہ نہیں ہے۔خداوند کی باتیں یاد کر کے اُس کا دِل بھر آیا اور اُس کی آنکھیں ایک بار پھر نم ہو گئیں۔گتسمنی باغ ہمیشہ کی طرح پُرسکون تھا۔اُس کا دِل چاہتا تھا کہ بس اِسی باغ میں رہے کیوں کے اِس باغ کے ساتھ اُس کی بُہت سی یادیں جُڑی ہوئی تھیں۔

وہ دوزانوں ہو کر خداوند کے حضور شکر گزاری کرنے لگا۔خدا کا پاک رُوح اُسے بہت سی باتوں کے لئے اُبھار رہا تھا۔اور وہ رُوح کی ہدایت سے بڑی دِل سوزی کے ساتھ دُعا کر رہا تھا۔اب سورج سر پر آ چُکا تھا۔پر سورج کی گرم شعاعیں اُس تک نہیں پُہنچ رہی تھیں کیوں کے درختوں کا گھنا سایہ اِن تیز تپتی

شعاعوں سے اُسے بچائے ہوئے تھا۔
پطرس اِس بات سے بے خبر تھا کہ بچوں کا ایک گروہ دُور بیٹھا بڑی دیر سے اِس اِنتظار میں تھا کہ وہ کب دُعا سے فارغ ہوگا؟ تا کہ وہ اُس سے بات کرسکیں۔ یہ بچے آبادی سے ہی پطرس کے پیچھے پیچھے چلے آرہے تھے لیکن اِتنے فاصلے پر کہ پطرس کو پتہ نہ چلے، پطرس درخت سے ٹیک لگائے اپنی سوچوں میں گم تھا۔ بچے اب اِس بات کو جان چُکے تھے کہ پطرس جانے کب دُعا کے لئے دوبارہ جُھک جائے۔ اِس لئے اُنہوں نے فیصلہ کیا کہ آگے بڑھ کر پطرس رُسول سے بات کریں۔
سلام بزرگ پطرس۔۔۔۔سلام میرے بچو خدا تمہیں برکت دے۔۔۔ارے دانی ایل، یعقوب، فِلپس، اور باقی سب بچو تم یہاں کیا کر رہے ہو؟ وہ۔۔۔۔۔۔ہم سب تو بڑی دیر سے اِنتظار کر رہے تھے کہ آپ کب دُعا سے فارغ ہوں لیکن آپ تو بہت لمبی دُعا کرتے ہیں؟ اچھا ایسا ہے؟ مجھے تو وقت کا اِحساس ہی نہیں ہوتا بس دِل کرتا ہے کہ اپنے خداوند سے باتیں کرتا ہی رہوں اور چُپ کر کے اُس کی سُنتا رہوں! بچو دُعا کا وقت سے کوئی تعلق نہیں۔۔ یہ تو ایک ماحول ہے جس میں ایمان دار چلتے پھرتے ہیں۔ خیر تم بتاؤ کیا بات ہے جو تم میرے پیچھے پیچھے یہاں تک آئے اور بعقول تمہارے تم نے بہت اِنتظار بھی کیا؟ سب خیریت تو ہے۔۔۔؟ دانی ایل جو اُن میں سب سے بڑا تھا اور جس کی سر پرستی میں یہ سارے بچے یہاں تک آئے تھے بڑے احترام سے بولا۔۔۔دراصل ہمارے ذہن میں بہت سے سوالات ہیں اگر آپ ہمیں اِجازت دیں تو ہم آپ سے باری باری کچھ سوالات پوچھنا چاہتے ہیں؟ کیوں کے ہمیں پتہ ہے کہ آپ جیسا حلیم آدمی ضرور ہماری باتوں کا تسلی بخش جواب دے گا۔۔۔ہاں ضرور تم جو چاہو پوچھ سکتے ہو! پطرس نے بڑی نرمی سے جواب دیا۔
سب بچے بزرگ پطرس کے جواب سے خوش ہوگئے۔ چلو دانی ایل تم سے شروع کرتے ہیں پوچھو کیا پوچھنا چاہتے ہو؟ میں نے آپ کو اکثر بیماروں کے لئے دُعا کرتے دیکھا ہے اور سب سے زیادہ جس چیز

نے مجھے حیران کیا ہے وہ یہ ہے کہ آپ کے سائے سے بھی لوگ شفا پاتے ہیں آخر اِس میں کیا راز ہے کیوں کے ہم لوگوں کے سائے سے تو کسی کو شفا نہیں ملتی ؟

دیکھو بچو میں اِس بات کا جواب دینے سے پہلے تمہاری پہلی بات کی وضاحت کرنا چاہتا ہوں ۔۔۔تم لوگ سمجھتے ہو کہ میں ایک حلیم اور تحمل مزاج شخص ہوں کیا یہ دُرست ہے؟ بزرگ پطرس نے معنی خیز نظروں سے بچوں کی طرف دیکھا۔۔۔جی ہاں ہم نے دیکھا ہے آپ سب کے ساتھ بڑی محبت اور حلیمی سے بات کرتے ہیں۔۔دانی ایل نے مودبانہ انداز میں جواب دِیا۔تمہیں یہ بات جان کر حیرانگی ہوگی کہ میں اِنتہائی غصیلہ اور جلد باز شخص تھا۔جس جگہ تم بیٹھے ہو اِسی جگہ میں نے اپنی تلوار سے ایک رومی سپاہی کا کان کاٹ دیا تھا۔یہ کہنا غلط نا ہوگا کہ تمام رُسولوں میں شاید میں سب سے زیادہ جلد باز اور غصیلہ تھا ۔لیکن میری شخصیت میں یہ ساری خوش گوار تبدیلیاں صرف اور صرف میرے خداوند کی رفاقت اور محبت کا اِعجاز ہے۔رہی میرے سائے سے لوگ شفا پاتے ہیں اِس میں بھی میرا کوئی کمال نہیں یہ میرے اُستاد اور آقا خداوند یسوع مسیح کا فضل اور کرم ہے کہ ایسا ہوتا ہے۔ورنہ میں ایک مچھیرا تھا جس کے کپڑوں سے ہر وقت مچھلی کی بدبو آتی رہتی تھی۔پر ایک دِن مُجھ پر میرے خداوند نے اپنی شفقت سے بھرا ہاتھ رکھ دیا اور میری زندگی بدل گئی۔

بچے حیرت سے ایک دوسرے کو تکنے لگے کیوں کے یہ تمام اِنکشافات اُن کے لئے بہت حیران کُن تھے۔فِلپس جو بڑے تجسس سے یہ ساری باتیں سُن رہا تھا بولا بزرگ پطرس کیا ایسا ممکن ہے کہ آپ ہمیں خداوند یسوع مسیح کے ساتھ گزارے ہوئے دِنوں سے متعلق کچھ بتائیں کیا آپ کو کچھ یاد ہے؟ بیٹا تم یاد کی بات کرتے ہو میرے خداوند کی کہی ہوئی ایک ایک بات میرے دِل پر نقش ہے،اور ہر ایک واقعہ جو میری آنکھوں کے سامنے رُونما ہوا۔آج بھی میرے لئے ایسا ہی جیسے تھوڑی دیر پہلے کی بات ہو۔۔۔تو پھر ٹھیک ہے آپ ہم سب کو وہ باتیں اور واقعات ضرور بتائیں شاید اِنہیں باتوں میں سے ہمیں ہمارے

جواب مِل جائیں اور ہمیں علیحدہ علیحدہ سوال نہ کرنے پڑیں؟

کیوں دوستو میں نے ٹھیک کہا یعقوب نے سب کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے کہا۔۔۔ہاں ہماری بھی یہی خواہش ہے کہ ہم بزرگ پطرس کی زبانی اُن سے یہ سب احوال سُنیں۔۔۔بزرگ پطرس دِل ہی دِل میں خوش تھا کہ خداوند نے آج کیسی برکت بخشی کہ اِن بچوں میں مجھے اپنے خداوند کی گواہی دینے کا موقع مِل گیا۔جیسے تم سب کی مرضی۔۔۔۔یہ اُس وقت کی بات ہے جب میں اپنے کسی کام میں مصروف تھا تو میرا بھائی اِندریاس جسے میں بہت محبت کرتا ہوں میرے پاس آیا۔اُس کا چہرہ خوشی سے چمک رہا تھا۔اُس نے مجھے بتایا کہ اُس کی ملاقات خرستس یعنی مسیح خداوند سے ہوئی ہے۔

تمام بنی اسرائیل قوم ایک نجات دہندہ کے اِنتظار میں تھی۔اُس کی خبر اپنے بھائی سے سُن کر مجھے اپنے کانوں پر یقین نہ آیا۔اور پھر ایک دِن میری اُن سے ملاقات ہو ہی گئی۔۔۔میں اُس گھڑی جتنا خوش تھا اُس خوشی کو لفظوں میں بیان کرنا ممکن نہیں۔۔۔خداوند یسوع مسیح کے چہرے پر جیسا اِطمینان میں نے دیکھا ویسا پُر سکون اور محبت سے بھرا چہرہ میں نے اور کسی کا نہیں دیکھا۔اور ہوتا بھی کیسے کیوں کے میرے خداوند جیسا اِس کائنات میں کوئی ہے بھی تو نہیں۔۔؟ مجھے یاد ہے اُنہوں نے ہی میرا نام شمعون سے بدل کر کیفا یعنی پطرس رکھا تھا۔پھر ہم بارہ کا چناؤ ہوا تھا جن میں مجھ سمیت میرا بھائی اندریاس ،یعقوب، یوحنا،فِلپس ، برتلمائی،متی،توما،خلفئی کا بیٹا یعقوب اور یہوداہ اِسکریوتی شامل تھے۔ہمیں بہت خوشی تھی کہ خداوند نے ہمیں اپنے ساتھ خدمت کے لئے چُن لیا تھا۔ہم نے اپنی آنکھوں سے خدواند کو بُری ارواح کو ڈانٹتے اور نکالتے ہوئے دیکھا۔اندھوں کو بینائی پاتے دیکھا۔۔۔۔گونگے بولنے اور بہرے سُننے لگتے تھے۔نامکمل اعضا مکمل ہو جاتے تھے۔لنگڑے چلنے لگتے اور یہاں تک کہ میرے آقا تو مُردوں کو بھی زندہ کر دیتے تھے۔اُنہوں نے یہ اِختیار ہمیں بھی بخشا تا کہ ہم بھی ایسے ہی غیر معمولی کام کریں۔

تا کہ لوگ اپنی شفا اور معجزے کی غرض سے آئیں تو بادشاہی کی خوشخبری کا پیغام بھی سُن لیں۔خدا آج بھی معجزے کرتا اور اپنا جلال ظاہر کرتا ہے لیکن خدا ہماری زندگی میں اِس لئے اپنے معجزات دِکھاتا ہے تا کہ ہم اُس کی قدرت کو جان جائیں اور ہم اُس کے پاس آجائیں۔لیکن میں نے دیکھا کہ لوگ معجزے پا کر خدا کا شکر تک ادا نہیں کرتے ماسوا چند لوگوں کے کوئی اپنا آپ خداوند کو نہیں دیتا کوئی اُس کے حکموں کی پیروی نہیں کرتا۔آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں بزرگ پطرس ہم نے اپنی آنکھوں سے لوگوں کو واقعی ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔۔۔دانی ایل نے بزرگ پطرس کی تائید کی۔

ہم نے اپنے خداوند کی زندگی سے یہ سیکھا ہے کہ کسی بھی ایمان دار کے لئے دُعا کرنا بہت ضروری ہے۔اُسے ہر وقت اور ہر حال میں دُعا کرنی چاہیے۔ہم نے خداوند کو راتوں کو اور صبح سویرے دُعا میں مشغول دیکھا ہے۔ایک دفعہ خداوند نے ایک بڑی بھیڑ کو کھانا کھلایا جب کہ ہمارے پاس موقع پر صرف دو مچھلیاں اور پانچ روٹیاں تھیں اور کھانے والوں کی تعداد ہزاروں میں تھی۔میں نے ہزاروں اِس لئے کہا کیوں کے صرف مرد ہی مرد پانچ ہزار تھے لیکن حیرت اِس بات کی تھی کہ سب کھا کر سیر ہو گئے اور ہم نے بارہ ٹوکریاں بچی ہوئی روٹیوں کی بھی اُٹھائیں۔

خداوند نے ہمیں مجبور کیا کہ ہم اُن سے پہلے جھیل کے پار چلے جائیں وہ خود وہاں دُعا کے لئے ٹھہرنا چاہتے تھے۔ہم میں سے کئی رسول جھیل میں مچھلیاں پکڑنے کے ماہر تھے اور جھیل کے مزاج سے بخوبی واقف تھے۔اُس رات ہوا بھی ہمارے مخالف تھی ہم سب ڈانڈ چلا چلا کر تھک چُکے تھے۔رات کے چوتھے پہر میں ہم نے کسی کو لہروں پر چلتے ہوئے کشتی کی طرف آتے دیکھا یقین کرو ہم سب بہت ڈر گئے تھے۔لیکن خداوند نے کہا خاطر جمع رکھو میں ہوں ''ڈرومت'' میں نے خداوند سے کہا کہ خداوند اگر تو ہے تو مجھے بھی حکم دے کے میں پانی پر چل کر تیرے پاس آؤں۔۔۔؟ خداوند نے کہا۔۔آ۔۔۔۔۔زندگی میں پہلی مرتبہ ایسا ہوا کے میں نے پانی میں کشتی سے باہر پیر رکھے اور پانی پر چلنے لگا۔

بزرگ پطرس یہ تو بہت عجیب تجربہ ہوگا آپ کے لئے۔۔؟۔۔۔ہاں میرے بچو وہ ایک عجیب تجربہ تھا میں اپنے خداوند کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے بے خوف وخطر پانی پر چل رہا تھا۔۔۔پر اچانک میں نے خداوند سے نظریں ہٹا کر خوفناک لہروں کو دیکھنا شروع کر دیا پھر کیا ہوا؟۔۔۔دانی ایل بے ساختہ بول اُٹھا۔ ہونا کیا تھا میں پانی میں ڈوبنے لگا۔۔۔بچو اِس دُنیا میں ہمیشہ وہی لوگ آسودہ اور سرفراز ہوتے ہیں جو خداوند یسوع مسیح کو تکتے رہتے ہیں۔ وہ زندگی میں پیش آنے والے حالات پر ہمیشہ غالب رہتے ہیں وہ کبھی حالات سے مغلوب نہیں ہوتے۔۔۔لیکن جو خداوند سے نظریں ہٹا کر حالات کو دیکھنا شروع کر دیتے ہیں۔ حالات اُنہیں دبا لیتے ہیں۔ اِس لئے اگر تم اپنی زندگی میں سرفرازی چاہتے ہو تو کبھی خداوند سے اپنی نگاہیں نہ ہٹانا۔۔!

مجھے یاد ہے اِسی طرح ایک دفعہ ہم سب کشتی میں موجود تھے کہ بھیانک طوفان نے ہماری کشتی کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ ہمارا تو خوف کے مارے بُرا حال تھا۔ پر خداوند نے ہوا اور پانی کو ڈانٹا اور بڑا امن ہو گیا۔ ہم ہر روز نت نئے کام دیکھتے تھے اور ہم سوچتے تھے کے ہمارا اُستاد کیسی مضبوط شخصیت کا مالک اور کتنا بااِختیار ہے۔

ہمارے ایک ہم خدمت بھائی فلپس رسول نے خداوند یسوع مسیح سے کہا کہ تو باپ کو ہمیں دِکھا خداوند نے فِلپس کو جواب دِیا کہ جس نے مجھے دیکھا اُس نے باپ کو دیکھا۔ کیا تو یقین نہیں کرتا کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں ہے؟ بچو دراصل اُلوہیت کی ساری معموری مسیح خداوند میں سکونت کرتی ہے وہ یہواہ خدا جسے کوئی دیکھ نہیں سکتا تھا اِنسان بن کر اِنسانوں کے درمیان چل پھر رہا تھا۔

لیکن اِس بھید کی سمجھ بس اُسے آتی ہے جس پر خدا اُسے ظاہر کرنا چاہے۔ یاد رکھو خدا کو عِلم، فلسفے، اور ریاضت سے پہچانا نہیں جاسکتا! خدا اپنا آپ اپنے فضل کی بدولت شکستہ دِلوں اور فروتن لوگوں پر ظاہر کرتا ہے۔

تم سب پولس رسول سے واقف ہو۔ وہ شرع کا عالم ہے جس نے بزرگ گملی ایل سے تعلیم پائی لیکن وہ تمام شریعت کو جاننے کے باوجود مسیح خداوند کو پہچان نہیں پایا۔ اُلٹا اُس نے ایماداروں کو ستانے کی ٹھان لی اور جب وہ ایمان داروں کو گرفتار کروانے کی غرض سے جا رہا تھا تو خداوند یسوع مسیح اُس پر ظاہر ہوئے ۔ہم خدا کو سمجھ نہیں سکتے بلکہ خدا خود اپنا آپ ہم پر ظاہر کرتا ہے اب وہی پولس جو مسیحیوں کی مخالفت کرتا تھا ایک سرگرم خادم ہے جس کے وسیلے سے غیر اقوام کے لوگ خداوند کے پاس آ رہے ہیں۔

اِس لئے جب بھی دُعا کرو خدا سے اِلتجا کرو کے وہ مسیح یسوع کے وسیلے سے اپنا آپ تم پر ظاہر کرے۔ خداوند یسوع مسیح اِس دُنیا میں محض معجزات کرنے اور جسمانی شفا دینے نہیں آئے تھے بلکہ اُن کا مقصد گناہ کی قید میں پھنسی اِنسانیت اور اُس مکار دُشمن ابلیس سے اُنہیں آزاد کروانا تھا۔ تم جانتے ہو کے پہلا آدم باغِ عدن میں خدا کا نافرمان ہو کر خدا سے دُور ہو گیا۔ شیطان نے حوا اور آدم کو بہکایا اور وہ اِس کائنات کی بھیانک ترین غلطی کر بیٹھے۔ خدا نے آدم کو کامِل اور آزاد مرضی کا مالک بنایا تھا تاکہ وہ اپنی آزاد مرضی سے فیصلہ کرے کہ وہ خدا کی کتنی تابعداری کرے گا۔۔۔؟۔۔۔ افسوس پہلے آدم نے نافرمانی کا راستہ اِختیار کیا۔ لیکن پچھلے آدم یعنی مسیح خداوند نے آسمانی باپ کی پوری تابعداری کرتے ہوئے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا تاکہ خدا عادل منصف کے سامنے تمام بنی نوع انسان کے لئے کامِل کفارہ دے سکے۔۔۔ اب جو کوئی بھی اُس کے کامِل کفارے پر ایمان لاتا ہے اُسے ہمیشہ کی زندگی مِل جاتی ہے۔

’’کیوں کے خدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کے اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا بخش دِیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔‘‘ شرع کے عالموں نے عدم معرفت کی وجہ سے میرے خدوانداکو بہت دُکھ دیئے۔ وہ تو غیر تھے پر ہمارے اپنے ہم خدمت بھائی یہوداہ اِسکریوتی نے چند سِکوں کے عوض خدوانداکو بیچ دیا۔۔۔ بچو لیکن ایسا ہونا ضرور تھا تاکہ خدا کے کلام میں لکھی باتیں پوری ہوں۔

آخری فسح پر خداوند نے اُس کے شیطانی اِرادوں کی نشان دہی بھی کر دی تھی جسے ہم اُس وقت سمجھ نہیں پائے۔ جس رات خداوند یسوع مسیح کو رومی سپاہیوں نے گرفتار کیا۔ ہم اِسی گتسمنی باغ میں موجود تھے۔ میں جب بھی اُن مناظر کو یاد کرتا ہوں میرا دِل روتا ہے، میری آنکھیں بھیگ جاتی ہیں میری رُوح کانپ اُٹھتی ہے۔ بزرگ پطرس کی باتیں سُن کر تمام بچے بھی افسردہ تھے۔۔۔ میرے خداوند اُس پتھر کے ساتھ دوزانو ہو کر بڑی دل سوزی کے ساتھ دُعا کر رہے تھے۔ میں یعقوب اور یوحنا آئے تو خداوند کے ساتھ تھے پر نیند کا ایسا غلبہ ہم پر تھا کہ ہم چاہ کر بھی اُن کا ساتھ نہ دے سکے۔ میں نے اپنی نیند سے بوجھل آنکھوں سے اُنہیں کئی بار دُعا کرتے دیکھا بھی تھا۔ بچو وہ میری زندگی کی ایک خوف ناک رات تھی جسے میں کبھی بھول نہیں سکتا۔۔۔ خداوند کا پسینہ خون کی صورت میں بہہ رہا تھا اور ہم نیند سے پوری طرح مغلوب پڑے تھے۔

خداوند نے ہمیں جگایا بھی کہ اُٹھو دُعا کرو۔۔ سونے سے پہلے مجھے خداوند کے بس یہ اِلفاظ سُنائی دیئے رُوح تو مُستعد ہے لیکن جسم کمزور ہے۔ اور پھر خداوند نے ہمیں جگایا کہ اُسے پکڑنے والے آ پہنچے ہیں۔ اِن کی سرپرستی خداوند ہی کا شاگرد یہوداہ اِسکریوتی کر رہا تھا۔

میں نے تلوار کے زور سے رُومی سپاہیوں پر حملہ کر کے اُنہیں بھگانہ چاہا لیکن خداوند نے مجھے روک دیا۔ یہوداہ اِسکریوتی نے خداوند یسوع مسیح کا بوسہ لیا۔ اُس کے بوسہ لیتے ہی سپاہیوں نے خداوند کو پکڑ لیا کیوں کے وہ جان گئے تھے کہ یہی مسیح خداوند ہے۔ اُس لمحے ہم خوف سے بھر گئے تھے۔ مجھے خداوند کی بات رہ رہ کر یاد آتی ہے جب اُنہوں نے مجھ سے کہا تھا کہ ''مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا اِنکار کرے گا'' میں نے بڑے فخر سے کہا تھا کہ۔۔۔ گو سب تیری بابت ٹھوکر کھائیں لیکن میں کبھی ٹھوکر نہ کھاؤں گا۔۔! شاید نہیں یقیناً یہ ایک اِنسانی کھوکھلا دعوہ تھا جس میں جھوٹی انا کی آمیزش تھی۔ اُس کی گرفتاری کے وقت میں اُسے تنہا چھوڑ کر اپنی جان بچانے کو بھاگ کھڑا ہوا تھا۔

میرے دعوے جھوٹے تھے میرے اعلان کھو کھلے تھے اُن میں سچائی نہیں تھی۔

بچو یاد رکھو! ہم میں سے کوئی یہ دعوہ نہیں کر سکتا کہ ہم خدا کے ساتھ چل رہے ہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کے خدا ہی ہمیں اپنے ساتھ چلنے کی توفیق عطا کرتا ہے۔ اِس لئے دُعا میں خدا سے اِس بات کی توفیق مانگا کرو کہ خدا ہمیں اپنے ساتھ چلنے کی جرات اور ہمت عطا فرمائے۔

میں بتا رہا تھا کہ میں دُور رہ کر اُس کے پیچھے پیچھے سردار کاہن کے دیوان خانے تک گیا اور اندر جا کر پیادوں کے ساتھ یہ دیکھنے بیٹھ گیا کہ وہ میرے خداوند کے ساتھ کیا کرنا چاہتے ہیں۔ سردار کاہن اور سب صدرِ عدالت والے خداوند یسوع کو مار ڈالنے کے لئے منصوبے بنا رہے تھے اور کئی اُن کے خلاف جھوٹی گواہیاں دینے لگے۔ مجھے وہاں ایک لونڈی نے پہچان لیا کہ میں بھی مسیح خداوند کا ساتھی ہوں۔۔۔ میں نے یہ کہہ کر اِنکار کیا کے میں نہیں جانتا کہ تو کیا کہتی ہے؟

پھر ایک دوسری لونڈی نے یہ دعوہ کیا کہ میں خداوند یسوع کا ساتھی ہوں۔۔۔۔ میں نے قسم کھا کر کہا کہ میں اِس شخص کو نہیں جانتا! پھر کچھ اور لوگ اِس بات کا اِقرار کرنے لگے کہ تُو بھی اُس کے ساتھ رہا ہے۔ اِس پر میں نے لعنت کی اور قسم کھائی کہ میں اِس آدمی کو نہیں جانتا اور میرے یہ کہتے ہی مُرغ نے بانگ دی۔ خداوند نے مُڑ کر مجھے دیکھا تو مجھے خداوند کی کہی ہوئی بات یاد آئی کہ تو مُرغ کے بانگ دینے سے پہلے تین بار میرا اِنکار کرے گا۔ خداوند کا دعوہ سچا اور میرا دعوہ جھوٹا ثابت ہو چکا تھا۔ میرا دِل بے چین ہو گیا اور میں باہر جا کر زار زار رویا۔ میں اپنے خداوند کا جتنا بھی شُکر ادا کروں وہ کم ہے کیوں کے میرے اِس گھنونے گناہ کے باوجود بھی خداوند مجھ سے اُتنا ہی پیار کرتے ہیں۔ بچو ہمیں گناہ سے بچنا چاہیے لیکن اگر ہم سے کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو اِس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کے خداوند یسوع مسیح ہمیں اپنی بادشاہی سے نِکال دیں گے۔ وہ ہمیں ایک موقع اور دیں گے۔ ہم پھر غلطی کریں گے وہ پھر معاف کر دیں گے اور تب تک معاف کرتے رہیں گے جب تک ہم اپنی کمزوری پر غالب نہیں آجاتے۔

لیکن ہمیں معاف کئے جانے کا مطلب یہ نہیں کہ ہم جان بوجھ کر گناہ کرتے رہیں کہ چلو معافی تو مِل ہی جانی ہے۔ یہ ایک بھیانک غلطی ہے کیوں کے خداوند صرف اِس لئے تحمل کر کے ٹھہریں رہتے ہیں کہ سب کی توبہ تک نوبت پہنچے۔

خداوند کو شدید اذیتیں دی گئیں۔ یہاں تک کے اُنہیں ایک لعنتی موت مرنا پڑا تا کہ ہم سب لعنت سے چھڑا لئے جائیں۔ میں خداوند کی موت کے بعد ہر وقت اِسی بوجھ تلے دبا رہتا تھا کہ میں نے اپنے خداوند کا لوگوں کے سامنے اِنکار کیا ہے۔ شیطان میرے دِل میں عجیب عجیب وسوسے ڈالتا رہتا تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ میں بھی یہوداہ اِسکریوتی کی طرح اپنے آپ کو ہلاک کر دوں۔ پر میرے تمام ساتھیوں نے میری دھاڑس بندھائی خاص کر خدا نے اپنے پاک رُوح کے وسیلے مجھے بار بار تقویت دی۔

خداوند میری اِس اندرونی کیفیت سے واقف تھے۔ اِس لئے جی اُٹھنے کے بعد جب وہ تیسری بار تبریاس کی جھیل پر ہم سے مِلے تو اُنہوں نے میرے تین بار اِنکار کرنے کے جواب میں مجھ سے تین بہت اہم اقرار کروائے جس میں اُنہوں نے میرے ذمے اپنے بروں اور بھیڑوں کو چرانے کی ذمہ داری سونپی جسے میں خدا کے فضل سے ہر روز پوری جانفشانی سے کرنے کی بھرپور کوشش کرتا ہوں۔

پیارے بچو خداوند کی خدمت کرنا ایک اعزاز ہے۔ خداوند کی عزت کرنے والے بڑی عزت اور مرتبے والے لوگ ہوتے ہیں۔ خداوند کے ساتھ رفاقت میں چلنا ساری عمر کا سودا ہے یہ کچھ دِنوں، مہینوں یا سالوں کا عہد نہیں بلکہ یہ تمام زندگی خداوند کے سپُرد کر دینے کا عہد ہے۔

میں اب بہت بزرگ ہو چکا ہوں میری جسمانی قوت بھی دِن بدِن کم ہو رہی ہے۔ پر خداوند کا شُکر ہے کہ وہ اپنے پاک رُوح کے وسیلے سے ہر دم مجھے تر و تازہ اور شاداب رکھتا ہے۔

میرے کچھ ہم خدمت ساتھی مسیح خداوند کی گواہی کے لئے اپنی جانیں نثار کر چُکے ہیں۔ اگر مجھے بھی اپنے خداوند کی خاطر اپنی جان قربان کرنی پڑی تو میں خوشی سے اِسے ایک اعزاز سمجھ کر قبول کروں گا۔

بچو آئندہ آنے والے وقت میں شاید ہم نہ ہوں۔۔۔ پر ایک وعدہ کرو۔۔؟ خوش خبری کے اِس پیغام کو تم رُکنے نہیں دو گے؟ کیا تم ایسا کرو گے؟۔۔۔ جی ہاں بزرگ پطرس ہم خداوند کے فضل سے ضرور خداوند کے گواہ بنیں گے۔۔۔ دانی ایل کی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔۔ شاباش میرے بچو!۔۔ خداوند ضرور تمہیں اپنے جلال کے لئے استعمال کرے گا۔

آؤ ہم دُعا کریں۔۔۔ سب دوزانو ہو کر اپنی زندگیاں خداوند یسوع مسیح کے سپُرد کرنے لگے۔ اور اُس کی عظیم قربانی اور تمام برکات کے لئے شُکر کرنے لگے۔ بزرگ پطرس کا چہرہ خوشی سے چمک رہا تھا۔ شام کے سائے آہستہ آہستہ پھیل رہے تھے۔ تمام بچے بزرگ پطرس کی راہنمائی میں اپنے گھروں کی طرف چل دیئے۔۔۔۔۔ ختم شُد

پادری شہزاد الیاس پاور اِن ورڈ منسٹریز میں پاسبانی خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔

اُن کی اہلیہ آفیہ شہزاد اور بیٹا واعظ شہزاد بھی خدمت گزاری کے کام میں اُن کے ساتھ پیش پیش ہیں۔

آپ سے درخواست ہے ہماری چرچ ٹیم کو اپنی دُعاؤں میں یاد رکھیں

تاکہ خُدا کے کلام کی خِدمت خُدا کی مرضی کے مطابق سرانجام دے سکیں۔

اگر آپ کو یہ تحریر پسند آئی ہے تو آپ اِس تحریر کو ڈاؤن لوڈ کر کے اپنی کلیسیا کے اراکین، اپنے بہن بھائیوں

اور اپنے دوست احباب کے ساتھ ضرور شیئر کریں خدا آپ کو برکت دے شکریہ۔